17
سلسلة اربعینات الحدیث النبوی

قال رسول الله ﷺ : نَضَّرَ اللّٰهُ اِمرأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

أربعون حديثا في حقوق الوالدين والاولاد

اربعینِ حقوقِ والدین و اولاد

www.KitaboSunnat.com

تالیف
ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

17

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فی حقوق الوالدین والاولاد

اربعینِ حقوقِ والدینؒ واولاد

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنة پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ حقوقِ والدینؒ واولاد

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- والدین کے ساتھ حسن سلوک 13
- کافر ماں باپ کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنا 15
- سب سے زیادہ حسن سلوک کا حقدار 15
- سب سے پسندیدہ عمل 16
- اللہ کی رضا والدین کی رضا میں ہے 17
- جنت والدین کے قدموں کے نیچے ہے 18
- والدین کا اولاد کے حق میں دعا کرنا 18
- والدین کی اطاعت دنیاوی مشکلات کا مداوا ہے 19
- والدین کی اطاعت گناہوں کا کفارہ ہے 23
- والدین کی اجازت سے جہاد کرے 23
- جائز حد تک والدین کی ہر ممکن اطاعت کرنا 24
- والدین کا حق کیسے ادا ہوسکتا ہے؟ 26
- والدین کے دوستوں سے حسن سلوک 27
- والدین کی نافرمانی اور جہنم 27
- شریعت کے خلاف والدین کی اطاعت نہیں کی جائے گی 28
- قیامت کے دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا 29
- ولادت کے بعد بچے کو گھٹی دینا 29

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- عقیقہ کرنا 30
- بچے کے بال منڈوانا 31
- بچے کا ختنہ کروانا 32
- اولاد کے اخراجات اٹھانا 32
- بچوں کی تعلیم و تربیت 33
- اولاد کو نماز کا حکم دینا 34
- بچوں سے پیار کرنا 35
- بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا 35
- اولاد کے درمیان برابری کا برتاؤ کرنا 36
- اولاد کے فوت ہو جانے پر صبر کرنا 38
- والدین اور اولاد کا ایک دوسرے کی نماز جنازہ پڑھنا 40
- مردہ پیدا ہونے والے بچے کا نماز جنازہ 41
- نابالغ بچے کا نماز جنازہ نہ پڑھنا 42
- بیٹیوں کو غیر محرم کے ساتھ خلوت سے منع کرنا 42
- اولاد کے لیے اچھے رشتہ کا انتخاب 42
- لڑکی کی شادی کرنے سے پہلے اس سے اجازت لینا 44
- لڑکی ولی کے بغیر نکاح نہیں کرے 44
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 45
- فہرست احادیث نبویہ 46
- مراجع و مصادر 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔'' [الجمعة : 2]

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلّف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھٰی . ❶

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' ❷

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ـــ الآية ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

---

❶ فتح القدير :488/1.

❷ صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم :4612.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّي وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدَبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ"[1]

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص: 63.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ . .)) [1]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ . . .))

"اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔"

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ ." [2]

"وہ اہل حدیث ہیں۔"

---

[1] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحدیث: 2668، عن زید بن ثابت.

[2] شرف أصحاب الحدیث، ص: 27.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي. قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِي يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ.)) [1]

"اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔"

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارِيْنِ.

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا.)) [2]

"میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء وعلماء سے اٹھائے گا۔"

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں "فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں اور

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص: 31.

[2] العلل المتناهية: 111/1۔ المقاصد الحسنة: 411.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک روایت میں "وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا" کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں "قِيلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ" کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں "كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِي زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [1]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر "اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ" کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِي إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص: 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص: 28۔46۔ شعب الإيمان للبيهقي: 271/2، برقم: 1727۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْأَعْــمَــالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَــعُــوْنَ الْأَحْــكَـامِيَّةُ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخْرَّجَةُ فِي السُّــنَـنِ الْـكُـبْــرٰى لِـلْبَيْهَقِـيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَــعُــوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِــبُّ الـصَّــالِـحِيْـنَ وَلَسْـتُ مِنْهُمْ
لَـعَــلَّ الــلّٰــهَ يَـرْزُقُـنِـى صَلَاحًـا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِيْنَات جمع کی ہیں۔ "اَلْاَرْبَــعُــوْنَ فِـى حقوق الوالدين والأولاد" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ:

والدین کے ساتھ حسن سلوک

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۝﴾ [الاحقاف: 15]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی، اس کی ماں نے اسے ناگواری کی حالت میں اٹھائے رکھا اور اسے ناگواری کی حالت میں جنا۔ اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا۔ تو اس نے کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے۔ اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح فرما دے، بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بے شک میں حکم ماننے والوں سے ہوں۔''

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث :1

((حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنِّي خَطَبْتُ امْرَاَةً فَاَبَتْ اَنْ تَنْكِحَنِيْ وَخَطَبَهَا غَيْرِيْ فَاَحَبَّتْ اَنْ تَنْكِحَهُ. فَغِرْتُ عَلَيْهَا. فَقَتَلْتُهَا. فَهَلْ لِّيْ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: اُمُّكَ حَيَّةٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ: تُبْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَتَقَرَّبْ اِلَيْهِ مَا اسْتَطَعْتَ. فَذَهَبْتُ فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: لِمَ سَاَلْتَهُ عَنْ حَيَاةِ اُمِّهِ؟ فَقَالَ: اِنِّيْ لَا اَعْلَمُ عَمَلاً اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَةِ.)) [1]

''حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا تو اس نے مجھ سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر میرے علاوہ کسی اور نے نکاح کا پیغام بھیجا تو اس نے رضامندی کا اظہار کر دیا۔ مجھے اس پر غیرت آ گئی اور میں نے اسے قتل کر دیا۔ کیا میرے لیے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما نے) فرمایا: کیا تمہاری والدہ زندہ ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ سے توبہ کر اور جتنا ہو سکتا ہے (اعمال صالحہ وغیرہ سے) اللہ کا قرب حاصل کر (راوی حدیث حضرت عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے عرض کی: آپ نے اس سے اس کی ماں کے زندہ ہونے کا سوال کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: میرے علم میں والدہ کے ساتھ حسن سلوک سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں ہے۔''

[1] الادب المفرد، رقم: 4۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 2799.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کافر ماں باپ کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنا

حدیث: 2

((وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ وَفِي رِوَايَةٍ: قَدِمَتْ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ.)) [1]

''اور سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میرے پاس میری ماں آئی اور وہ مشرکہ تھی، تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، کیا میں اس سے حسن سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں، اس سے صلہ رحمی اور اچھا سلوک کرو۔''

سب سے زیادہ حسن سلوک کا حقدار

حدیث: 3

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ قَالَ؟ ثُمَّ أَبُوكَ.)) [2]

''اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص رسول

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب صلة الوالد المشرك، رقم :5978.

[2] صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب من أحق بحسن الصحبة : رقم :5971۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم :6501.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ پوچھنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے زیادہ کس کا حق ہے کہ میں اس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں کا۔ پوچھا کہ پھر کس کا؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں کا۔ پوچھا پھر کس کا؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں کا۔ پوچھا: پھر کس کا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تیرے باپ کا۔"

سب سے پسندیدہ عمل

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا۝۲۳ ﴾ [الاسراء : 23]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر کبھی تیرے پاس دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ ہی جائیں تو ان دونوں کو "اف" مت کہہ۔ اور نہ انھیں جھڑک اور ان سے بہت کرم والی بات کہہ۔"

حدیث :4

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ .))[1]

"اور سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ پھر انہوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ نے

[1] صحیح بخاری، کتاب الادب، باب قوله ووصينا الانسان بوالديه، رقم :5070.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ پھر انہوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔''

اللہ کی رضا والدین کی رضا میں ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ﴾ [التوبة : 72]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور اللہ کی رضا سب سے بڑی ہے۔''

حدیث 5:

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُمَرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ.)) [1]

''اور سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رب تعالیٰ کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور رب تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔''

حدیث 6:

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: أَنَا الرَّحْمٰنُ وَهِيَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنِ اسْمِي مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ.)) [2]

''اور سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں مہربان ہوں اور یہ

---

[1] سنن الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی الفضل فی رضا الوالدین، رقم: 1899۔ صحیح ابن حبان، رقم: 328۔ مستدرک حاکم، رقم: 7331.

[2] سنن ابوداؤد، کتاب الزکاة، باب فی صلة الرحم، رقم: 1694.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قرابت داری ہے۔ میں نے اپنے نام سے اس کا نام کاٹا ہے جو اسے ملائے گا۔ میں اسے ملاؤں گا۔ اور جو اسے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔"

جنت والدین کے قدموں کے نیچے ہے

حدیث 7:

((وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ اَنَّ جَاهِمَةَ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِيْرُكَ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ اُمٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ: قَالَ: فَالْزَمْهَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلَيْهَا)) .

"اور سیّدنا معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے باپ جاہمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں جہاد میں جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ لینے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا تیری ماں (زندہ) ہے؟" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "پس اس کو لازم پکڑو (یعنی اس کی خدمت کرو) بے شک جنت اس کے پاؤں کے پاس ہے۔"

والدین کا اولاد کے حق میں دعا کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ﴾

[ابراهيم: 41 - 42]

---

1 سنن النسائی، کتاب الجهاد، باب الرخصة فی التخلف لمن له والدة، رقم: 3104۔ محدث البانی نے اسے "حسن صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اور اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھے معاف فرمادے، میرے والدین کو، اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہوگا۔"

حدیث 8:

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ.)) [1]

"اور سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین دعائیں مستجاب (قبول کی جانے والی) ہیں ان کے مستجاب اور قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (1) مظلوم کی دعا (2) مسافر کی دعا اور (3) والدین کی اولاد کے حق میں دعا۔"

والدین کی اطاعت دنیاوی مشکلات کا مداوا ہے

حدیث 9:

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

[1] سنن الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی دعا الوالدین، رقم: 1905۔ سنن ابن ماجه، ابواب الدعاء، باب دعوة الوالد ودعوة المظلوم، رقم: 3862۔ محدث البانی نے اسے "حسن" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أُنْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُهَا . فَقَالَ أَحَدُهُمْ؛ اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَاءَ بِي الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَأْبِي وَدَأْبُهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتَّى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ . وَقَالَ الثَّانِي: اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللّٰهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً . وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ: أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَائَنِي فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِي وَأَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ: اذْهَبْ إِلَى ذٰلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَخُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيهَا فَأَخَذَهُ فَانطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ عَنْهُمْ .)) [1]

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس دوران کہ تین آدمی سفر کر رہے تھے، بارش آ گئی، انہوں نے پہاڑ میں ایک غار میں پناہ لی، اتنے میں پہاڑ سے ایک چٹان گری اور اس نے ان کی غار کا منہ بند کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: اپنے اعمال کا جائزہ لو جو تم نے خالص اللہ کی رضا کی خاطر کیے تھے، پھر ان کے ذریعے اللہ سے دعا کرو شاید کہ وہ اس تکلیف (چٹان) کو دور کر دے، ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے بوڑھے والدین تھے اور میرے چھوٹے بچے تھے، میں ان کے نان و نفقہ کا ذمہ دار تھا، جب میں شام کے وقت مویشی لے کر واپس آتا تو میں دودھ دھو کر اپنی اولاد سے پہلے اپنے والدین کی خدمت میں پیش کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ میں جنگل میں دور نکل گیا جس کی وجہ سے میں شام کے وقت (دیر سے) گھر پہنچا تو میں نے ان دونوں کو سویا ہوا پایا، میں نے حسب معمول دودھ دھویا، پھر میں دودھ کا برتن لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، میں نے انہیں جگانا مناسب نہ سمجھا اور ان سے پہلے بچوں کو پلانا بھی نامناسب جانا جبکہ بچے میرے قدموں کے پاس بھوک سے بلکتے رہے، میری اور ان کی یہی صورت حال رہی حتیٰ کہ صبح ہو گئی، (اے اللہ!) اگر تو جانتا ہے کہ میں نے تیری رضا کی خاطر ایسے کیا تھا تو پھر ہمارے لیے اس قدر راستہ بنا دے کہ ہم وہاں سے آسمان دیکھ لیں، اللہ نے ان کے لیے راستہ کھول دیا حتیٰ کہ وہ

[1] صحیح بخاری، کتاب الادب، باب اجابة دعاء من بر والدیه، رقم: 5974.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آسمان دیکھنے لگے۔ دوسرے نے عرض کیا، اے اللہ! میری ایک چچا زاد بہن تھی، میں اسے اتنا چاہتا تھا جتنا کہ زیادہ سے زیادہ مرد خواتین کو چاہتے ہیں، میں نے اس سے برائی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن اس نے انکار کر دیا، حتیٰ کہ میں اسے سو دینار دوں، میں نے کوشش کر کے سو دینار جمع کیے اور وہ لے کر اس کے پاس گیا اور جب میں (اس سے برا فعل کرنے کے لیے) اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا تو اس نے کہا: اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر جا اس مہر کو نہ توڑ، (یہ سنتے ہی) میں اس سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ تیری رضا کی خاطر کیا تھا تو ہمارے لیے راستہ کھول دے! اللہ نے ان کے لیے کچھ راستہ کھول دیا۔ تیسرے شخص نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک فرق (16 رطل) چاولوں کی اجرت پر ایک مزدور کام پر لگا رکھا تھا، پس جب اس نے اپنا کام مکمل کر لیا تو اس نے کہا: میرا حق مجھے ادا کرو، جب میں نے اس کا حق اس پر پیش کیا تو وہ اسے کمتر سمجھتے ہوئے چھوڑ کر چلا گیا میں اس سے زراعت کرتا رہا حتیٰ کہ میں نے اس سے گائے اور چرواہے جمع کر لیے، وہ میرے پاس آیا اور اس نے کہا: اللہ سے ڈر جا اور مجھ پر ظلم نہ کر اور میرا حق مجھے ادا کر، میں نے کہا یہ گائے اور اس کے چرانے والے کو لے جا، اس نے کہا: اللہ سے ڈر! مجھ سے مذاق نہ کر، میں نے کہا: میں تم سے مذاق نہیں کر رہا، تم یہ گائے اور اس کے چرواہے کو لے جاؤ، وہ اسے لے کر چلا گیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضا حاصل کرنے کے لیے کیا تھا تو باقی راستہ بھی کھول دے، چنانچہ اللہ نے ان کے لیے راستہ کھول دیا (اور وہ تکلیف دور کر دی)۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کی اطاعت گناہوں کا کفارہ ہے

حدیث:10

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ؟ قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَبِرَّهَا.)) ❶

"اور سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے ایک بڑا گناہ کیا ہے کیا میری توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیری ماں ہے؟ ایک روایت میں ہے کیا تیرے والدین ہیں۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیری خالہ ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ نیک سلوک کر۔"

والدین کی اجازت سے جہاد کرے

حدیث:11

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ: أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَفِيْهِمَا فَجَاهِدْ.)) ❷

"اور سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ

---

❶ سنن الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی بر الخالة، رقم:1904۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، باب الجهاد باذن الابوین، رقم:3004.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی خدمت میں حاضر ہوکر جہاد میں جانے کی اجازت چاہی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان دونوں میں جہاد کر۔ (یعنی ان کی خدمت کر) اور ایک روایت میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنے ماں باپ کے پاس جاؤ اور ان کی اچھی طرح خدمت کرو۔“

جائز حد تک والدین کی ہر ممکن اطاعت کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا﴾ [لقمان : 15]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا اور دنیا میں معروف طریقے سے ان دونوں سے اچھا سلوک کر۔“

حدیث :12

((وَعَنْ اَبِیْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِیَّ اَرْبَعُ آیَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ كَانَتْ اُمِّیْ حَلَفَتْ اَنْ لَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ حَتّٰی اُفَارِقَ مُحَمَّدًا ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا﴾ [۳۱:۱۵] (وَالثَّانِیَةُ): اِنِّیْ كُنْتُ اَخَذْتُ سَیْفًا اَعْجَبَنِیْ فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَبْ لِیْ هٰذَا۔ فَنَزَلَتْ ﴿یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ﴾ (وَالثَّالِثَةُ): اِنِّیْ مَرِضْتُ فَاَتَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَقْسِمَ مَالِیْ۔ اَفَاُوْصِیْ بِالنِّصْفِ؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ ((لَا)) فَقُلْتُ: اَلثُّلُثُ فَسَكَتَ۔ فَكَانَ الثُّلُثُ بَعْدَهُ جَائِزًا۔ (اَلرَّابِعَةُ) اِنِّي شَرِبْتُ الْخَمْرَ مَعَ قَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَضَرَبَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اَنْفِي بِلَحْيِ جَمَلٍ۔ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ .))

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: کہ قرآن مجید کی چار آیات میرے بارے میں نازل ہوئیں۔ (۱) میری والدہ (جس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا) نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس وقت تک نہیں کھاؤں گی نہ پیئوں گی جب تک میں (سعد) محمد ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا﴾ (لقمان:15) ''اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا اور دنیا میں معروف طریقے سے ان دونوں سے اچھا سلوک کر۔'' ...... (۲) (مال غنیمت سے) مجھے ایک تلوار پسند آئی تو میں نے پکڑ لی اور نبی ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ مجھے عنایت فرما دیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ﴾ (الأنفال:1) ''وہ آپ سے غنیمتوں کی بابت سوال کرتے ہیں۔'' (۳) میں بیمار پڑ گیا تو رسول اکرم ﷺ میرے پاس (تیمارداری کے لیے) تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنا مال تقسیم کرنا چاہتا ہوں، کیا نصف مال کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نہیں'' میں نے کہا: تیسرے حصے کی وصیت کر دوں؟

---

❶ الادب المفرد ، رقم : 24، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، رقم : 1748.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ خاموش رہے اوراس کے بعد تیرے حصے کی وصیت جائز ہو گئی۔
(۴) میں نے انصار کے ایک گروہ کے ساتھ شراب پی تو ان میں سے ایک شخص نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی لے کر میری ناک پر دے ماری۔ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا تو اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت نازل فرما دی۔"

حدیث :13

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا . فَقَالَ لِي: طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ ﷺ . فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: طَلِّقْهَا .)) ❶

"اور سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی میں اس کو چاہتا تھا لیکن عمر رضی اللہ عنہ (میرے باپ) اس کو برا جانتے تھے۔انہوں نے مجھے کہا: تو اسے طلاق دے دے۔ میں نہ مانا وہ (عمر رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ ﷺ خاموش رہے اور کے سامنے یہ بات عرض کی تو آپ ﷺ نے (مجھے) ارشاد فرمایا: اس عورت کو طلاق دے دو۔" (یعنی باپ کا حکم مان لو)

والدین کا حق کیسے ادا ہو سکتا ہے؟

حدیث :14

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَجْزِيْ وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ .)) ❷

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی بر الوالدین، رقم: 5138۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب العتق، باب فضل عتق الوالد، رقم: 1510۔ سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی حق الوالدین، رقم: 1906 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق پورا نہیں کرسکتا مگر یہ کہ وہ اپنے باپ کو غلام پائے تو اسے خرید کر آزاد کردے۔''

والدین کے دوستوں سے حسن سلوک

حدیث 15:

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْمَرْءِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ.)) [1]

''اور سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکیوں میں سے بڑی نیکی، آدمی کا اپنے باپ کی وفات کے بعد اس کے دوستوں سے حسن سلوک کرنا ہے۔''

والدین کی نافرمانی اور جہنم

حدیث 16:

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ.)) [2]

''اور سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت زیادہ احسان جتلانے والا، ماں باپ کا نافرمان اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں نہیں داخل ہوگا۔''

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی بر الوالدین، رقم: 5143.

[2] سنن النسائی، کتاب الاشربة، باب الروایة فی المدمنین فی الخمر، رقم: 5672۔ سلسلة الصحیحة، رقم: 670.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شریعت کے خلاف والدین کی اطاعت نہیں کی جائے گی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا﴾ [لقمان : 15]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اگر والدین کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کا تجھے کچھ علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کرنا۔ لیکن دنیا کے معاملات میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا۔"

حدیث: 17

((وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً فَاسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ فَقَالَ: أَلَيْسَ أَمَرَكُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُطِيعُونِي؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا . فَقَالَ: أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوهَا فَقَالَ: ادْخُلُوهَا فَهَمُّوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يُمْسِكُ بَعْضًا وَيَقُولُونَ: فَرَرْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ مِنَ النَّارِ فَمَا زَالُوا حَتَّى خَمَدَتِ النَّارُ فَسَكَنَ غَضَبُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ .)) [1]

"اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دستہ روانہ فرمایا اور اس کا امیر ایک انصاری کو مقرر فرمایا۔ اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کرنا۔ یہ شخص ان سے ناراض ہو گیا اور کہنے لگا: کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے تم کو حکم دیا تھا کہ میری اطاعت کرنا؟ سب نے کہا: درست ہے۔ اس نے کہا: تو پھر

[1] صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب سریة عبد اللّٰه بن حذافة، رقم :4340.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم لوگ لکڑیاں جمع کرو۔ ان لوگوں نے لکڑیاں جمع کیں پھر اس نے کہا کہ آگ جلاؤ لوگوں نے آگ جلادی، اس نے کہا کہ اس میں کود پڑو، لوگ سوچ میں پڑگئے اور کچھ ایک دوسرے کو یہ کہتے ہوئے روکنے لگے: ہم نے نبی ﷺ کی اطاعت آگ سے بچنے کے لیے قبول کی تھی تو کیا اب ہم پھر آگ ہی میں کود جائیں؟ جب وہ لوگ سوچ کر یہ باتیں کررہے تھے، آگ بجھ گئی اور اس شخص کا غصہ بھی ٹھنڈا ہوگیا۔ بعدازاں اس بات کا نبی ﷺ سے ذکر کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ لوگ آگ میں داخل ہوجاتے تو پھر کبھی آگ سے نہ نکلتے اور ہمیشہ جہنم کی آگ میں جلتے۔ اطاعت صرف جائز احکام میں ہے۔''

قیامت کے دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا

حدیث: 18

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْغَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ.)) [1]

''اور سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن دھوکے باز کے لیے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا کہا جائے گا یہ فلاں بن فلاں کی دھوکہ بازی کا نشان ہے۔''

ولادت کے بعد بچے کو گھٹی دینا

حدیث: 19

((وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ

[1] صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب ما يدعى الناس بآبائهم، رقم: 6177.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ .)) ❶

''اورسیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچوں کو لایا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور انہیں گھٹی دیتے تھے۔''

حدیث :20

((وَعَنْ أَبِي مُوْسَى قَالَ: وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ .)) ❷

''اورسیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اسے کھجور کے ساتھ گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا کی۔''

عقیقہ کرنا

حدیث :21

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً .)) ❸

''اورسیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ لڑکے کی

---

❶ صحيح مسلم ، كتاب الآداب ، باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته ، رقم : 5619.

❷ صحيح بخارى ، كتاب العقيقة ، باب تسمية المولود غداة يولد ، رقم : 5467۔ صحيح مسلم ، كتاب الاداب ، باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته ، رقم : 5615.

❸ سنن ابن ماجة ، ابواب الذبائح ، باب العقيقة ، رقم : 3163۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک شاۃ (بکری) کا عقیقہ کریں۔"

بچے کے بال منڈوانا

حدیث :22

((وعن أبي بريدة قال: كنا في الجاهلية إذا ولد لأحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه بدمها فلما جاء الله بالإسلام كنا نذبح شاة ونحلق رأسه ونلطخه بزعفران .)) [1]

"اور سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت کے دور میں ہمارے کسی کے ہاں کوئی لڑکا پیدا ہوتا تو وہ اس کی طرف سے ایک بکری ذبح کرتا اور اس کے سر پر اس بکری کا خون لگا دیتا، جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نعمت دی تو ہم ایک بکری ذبح کرتے اور اس کے سر کو مونڈ ھتے اور اس کے سر پر زعفران لگاتے۔"

حدیث :23

((وعن هاني بن يزيد أنه سمع النبي ﷺ يسمون رجلا منهم عبد الحجر فقال النبي ﷺ: ما اسمك؟ قال: عبد الحجر . قال: لا أنت عبد الله .)) [2]

"اور حضرت ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں سے سنا کہ وہ ایک شخص کو عبدالحجر کہہ کر بلاتے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: عبدالحجر (پتھر کا بندہ) آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں، تو

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الضحایا، باب في العقيقة، رقم :2843۔ السنن الكبرىٰ الكبرىٰ ، رقم :19288۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

[2] صحيح الادب المفرد، رقم :811.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ ہے۔'' (یعنی تیرا نام عبداللہ ہے)

بچے کا ختنہ کروانا

حدیث:24

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: اَلْخِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْآبَاطِ.)) [1]

''اور سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا کہ پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (1) ختنہ (2) زیر ناف (بال اتارنے کے لیے) استرہ استعمال کرنا (3) موچھیں کاٹنا (4) ناخن کاٹنا اور (5) بغل کے بال اکھیڑنا۔''

اولاد کے اخراجات اٹھانا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾

[البقرة : 233]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور بچے کے باپ پر ان (بچوں) کا کھانا اور لباس ہے۔''

حدیث:25

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! عِنْدِي دِينَارٌ فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، رقم :5891.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ أَوْ قَالَ: زَوْجِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ.)) ❶

''اور سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اپنے آپ پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی اولاد پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی بیوی پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے خادم پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب تو زیادہ جانتا ہے (کہ کہاں ضرورت ہے؟)۔''

بچوں کی تعلیم و تربیت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ [الاسراء: 24]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔''

حدیث: 26

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ إِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتِجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الزکوة، باب فی صلة الرحم، رقم: 1691۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَذْعَاءَ؟ ثُمَّ يَقُوْلُ: ﴿فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾.)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی بنالیتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی، جیسا کہ چار پائے اپنے بچے کو تام الخلقت پیدا کرتے ہیں۔ کیا تم ان میں سے کسی بچے کٹے ہوئے کان والا پاتے ہو؟ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آیت تلاوت کی (جس کا ترجمہ ہے) اللہ کی فطرت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی مخلوق میں تبدیلی نہیں ہے، یہ دین (اسلام بالکل) سیدھا ہے اس میں ٹیڑھا پن نہیں ہے۔''

اولاد کو نماز کا حکم دینا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝﴾ [مریم: 55]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور (اسماعیل علیہ السلام) اپنے اہل کو نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتے تھے اور وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندہ تھے۔''

حدیث: 27

((وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده، قال: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ، وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِيْ

❶ صحيح البخاري، كتاب الجنائز، باب اذا اسلم الصبى فمات هل يصلى عليه، رقم: 1358.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَضَاجِعِ .))❶

''اور عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اس کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کی ہو جائے۔ اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو انھیں نماز چھوڑنے پر مار پیٹ کرو اور خواب گاہ میں ان کے بستر الگ الگ کردو۔''

بچوں سے پیار کرنا

حدیث :28

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ .))❷

''اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک بدوی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا: کیا آپ ﷺ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ ہم ان کو بوسہ نہیں دیتے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے شفقت اور رحمت نکال لی ہے تو اس کا میں مالک نہیں ہوں۔''

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا

حدیث :29

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُ ،

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلوۃ، رقم : 495۔ مستدرک حاکم : 734۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح البخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد وتقبیلہ، رقم :5998.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِی شَیْئًا غَیْرَ تَمْرَةٍ فَأَعْطَیْتُهَا إِیَّاهَا ، فَأَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَیْنَ ابْنَتَیْهَا ، وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ، ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ ، وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ حَدِیثَهَا . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَیْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ .))❶

"اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک عورت میرے پاس مانگنے کے لیے آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں، میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ تھا۔ میں نے اس کو وہی دے دی، اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو آدھی آدھی دے دی اور خود کچھ نہ کھایا، پھر کھڑی ہوئی اور وہ بیٹیوں سمیت چلی گئی۔ نبی کریم ﷺ تشریف لائے میں نے آپ ﷺ کو اس بات کی خبر دی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو بیٹیاں دے کر آزمایا گیا پھر اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا تو یہ بیٹیاں آگ اور اس آدمی کے درمیان رکاوٹ بن جائیں گی۔"

اولاد کے درمیان برابری کا برتاؤ کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی﴾ [المائدة : 8]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "عدل کرو وہ تقویٰ کے بہت قریب ہے۔"

حدیث: 30

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَبَاهُ أَتَی بِهِ رَسُولَ

❶ صحیح البخاری، کتاب الزکوة، باب اتقوا النار ولو بشق تمرة، رقم: 1418۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل الاحسان الی البنات واللفظ له، رقم: 6693۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنِّی نَحَلْتُ ابْنِی هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِی فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هٰذَا؟ فَقَالَ: لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَارْجِعْهُ.

وَفِی رِوَايَةٍ: اَنَّهُ قَالَ: اَعْطَانِی اَبِی عَطِيَّةً. فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنِّی أَعْطَيْتُ ابْنِی مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً فَأَمَرَتْنِی أَنْ أُشْهِدَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: أَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هٰذَا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ قَالَ: فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ..

وَفِی رِوَايَةٍ: اَنَّهُ قَالَ: لَا اَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ. [1]

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور بیان کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو غلام کا عطیہ دیا ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے اپنی تمام اولاد کو اس کی مثل عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عطیہ اس لڑکے سے واپس لے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے پسند ہے کہ تمہاری ساری اولاد تمہارے ایک جیسی فرمانبردار ہو۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر یہ (عطیہ) درست نہیں۔''

ایک اور روایت میں ہے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے کہا: مجھے میری والدہ نے

[1] صحیح مسلم، کتاب الھبات، باب کراھیة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة، رقم: 4177۔ صحیح بخاری، کتاب الھبات، باب الھبة للولد، رقم :2586.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطیہ دیا، عمرہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہا (میری ماں) نے کہا میں خوش نہیں جب تک کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنائے، چنانچہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بیان کیا: میں نے عمرہ بنت رواحہ کے بطن سے اپنے لڑکے (نعمان) کو عطیہ دیا ہے اور اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے مجھے کہا کہ میں آپ کو گواہ بناؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: بھلا تو نے اپنی تمام اولاد کو اس طرح کا عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں برابری کا برتاؤ کرو۔ اس نے بیان کیا کہ وہ (یہ سن کر) واپس چلے گئے اور عطیہ واپس لے لیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔“

اولاد کے فوت ہو جانے پر صبر کرنا

حدیث: 31

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ: لَا يَمُوتُ لِاِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ: اَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: اَوِ اثْنَيْنِ .)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو گئے اس نے صبر سے کام لیا تو وہ عورت جنت میں داخل ہوگی۔ ان میں سے ایک عورت نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے؟

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فضل من یموت له ولد فیحتسبه، رقم: 6698.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے۔"

حدیث: 32

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.)) [1]

"اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے جب تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ صرف قسم پورا کرنے کے لیے دوزخ میں داخل ہوگا۔"

حدیث: 33

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِثْنَانِ فِی النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ: الطَّعْنُ فِی النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ.)) [2]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں دو کفریہ باتیں پائی جاتی ہیں، نسب کا طعن اور میت پر نوحہ کرنا۔"

حدیث: 34

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِی سَيْفِ الْقَيْنِ، وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَذْرِفَانِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ

---

[1] صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب فضل من مات له ولد، رقم: 1251.

[2] صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن، رقم: 227.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَوْفٍ، إِنَّهَا رَحْمَةٌ. ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى، فَقَالَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ، وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ.)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوسیف لوہار کے ہاں گئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا رضاعی باپ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو اٹھایا اسے بوسہ دیا اور اس کے ساتھ پیار کیا۔ بعد ازاں ہم پھر وہاں گئے تو ابراہیم عالم نزع میں تھے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، چنانچہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوئے اور پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی؟ (آنسو بہا رہے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابن عوف! آنسو بہانا رحمت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنسو بہانا شروع کر دیے اور ارشاد فرمایا: آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں، دل غمگین ہے اور ہم وہی کلمات کہتے ہیں جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے اور اے ابراہیم! بلاشبہ ہم تیری جدائی میں بہت غم زدہ ہیں۔''

والدین اور اولاد کا ایک دوسرے کی نماز جنازہ پڑھنا

حدیث: 35

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ

[1] صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب البکاء عند المریض، رقم: 1303.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ .))[1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان کے ساتھ اور ثواب طلب کرنے کے لیے گیا اور نماز جنازہ ادا کرنے اور دفن سے فارغ ہونے تک ساتھ رہا تو اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔ ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے، اور جس شخص نے نماز جنازہ ادا کی لیکن دفن سے پہلے واپس لوٹا گیا تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا۔''

مردہ پیدا ہونے والے بچے کا نماز جنازہ

حدیث:36

((وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ، وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا، وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ .))[2]

''اور حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوار جنازہ کے پیچھے چلے، اور پیدل آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں اس سے قریب رہ کر چلیں، اور ناتمام بچے پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کے ماں باپ کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کی جائے۔''

---

[1] صحيح البخاری، باب اتباع الجنائز من الايمان، رقم :1323.

[2] سنن ابوداؤد، كتاب الجنائز، باب المشى امام الجنازة، رقم : 3180- محدث البانی۔ اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نابالغ بچے کا نماز جنازہ نہ پڑھنا

حدیث:37

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ .)) ❶

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم نے اٹھارہ ماہ کی عمر میں وفات پائی۔ آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی۔''

بیٹیوں کو غیر محرم کے ساتھ خلوت سے منع کرنا

حدیث:38

((وعن ابن عباس ، قال سمعت النبی ﷺ يقول: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مرد کسی غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے۔''

اولاد کے لیے اچھے رشتہ کا انتخاب

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ﴾ [النور : 26]

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی الصلوة علی الطفل، رقم: 3187۔ محدث البانی نے اسے ''حسن الاسناد'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المرأة مع محرم الی حج وغیرہ، رقم: 3274.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے، اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔"

حدیث:39

((عَنْ عَمرو ابن شعيب عن أبيه عن جده، أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ كَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارَى بِمَكَّةَ، وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ، وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ، قَالَ: جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحُ عَنَاقَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي، فَنَزَلَتْ: ﴿وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ: لَا تَنْكِحْهَا)) [1]

"جناب عمرو بن نقیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مرثد بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ قیدیوں کو مکہ سے اٹھا کر مدینہ لے جایا کرتے تھے، اور مکہ میں ایک بدکار عورت رہتی تھی جس کا نام عناق تھا، اور وہ اس کی (اسلام لانے سے پہلے) دوست تھی۔ تو مرثد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں عناق سے نکاح کرلوں؟ آپ ﷺ خاموش رہے۔ پھر یہ آیت اتری ﴿وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ یعنی "زانیہ (بدکار) عورت سے وہی نکاح کرتا ہے جو خود زانی ہو یا مشرک ہو۔" حضرت مرثد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے یہ آیت مجھ پر تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا: اس سے مت نکاح کر۔"

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب النكاح، باب فی قوله الزانی لا ینکح الا زانية، رقم: 2051۔ محدث البانی نے "حسن صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لڑکی کی شادی کرنے سے پہلے اس سے اجازت لینا

حدیث: 40

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ ، فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ ، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ ﷺ .))❶

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک کنواری لڑکی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا ہے اور وہ اس نکاح سے ناخوش ہے۔ آپ ﷺ نے اس کو (نکاح باقی رکھنے یا توڑنے کا) اختیار دے دیا۔''

لڑکی ولی کے بغیر نکاح نہیں کرے

حدیث: 41

((وَعَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ))❷

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

❶ سنن ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی البکر یزوجها ابوها ولا یستامرها، رقم: 2096۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی الولی، رقم: 2083۔ سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب ما جاء لا نکاح الا بولی، رقم: 1102۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا	13
2:	وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ	16
3:	وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ	17
4:	رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	18
5:	وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	24
6:	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ	24
7:	وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	32
8:	رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا	33
9:	فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا	34
10:	وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	34
11:	اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى	36
12:	اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ	42
13:	وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ	43

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	اِنِّیْ خَطَبْتُ امْرَاَۃً فَاَبَتْ اَنْ تَنْکِحَنِیْ وَخَطَبَھَا غَیْرِیْ فَاَحَبَّتْ	14
2:	أَتَتْنِیْ أُمِّی رَاغِبَۃً فِی عَھْدِ النَّبِیِّ ﷺ	15
3:	جَاءَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ!	15
4:	أَیُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَی اللّٰہِ؟	16
5:	رِضَی الرَّبِّ فِیْ رِضَی الْوَالِدِ	17
6:	أَنَا الرَّحْمٰنُ وَھِیَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَھَا	17
7:	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ	18
8:	ثَلَاثُ دَعْوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَکَّ فِیْھِنَّ	19
9:	بَیْنَمَا ثَلَاثَۃُ نَفَرٍ یَتَمَاشَوْنَ أَخَذَھُمُ الْمَطَرُ	19
10:	یَا رَسُولَ اللّٰہِ! إِنِّی أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِیمًا	23
11:	جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَاسْتَأْذَنَہٗ فِی الْجِھَادِ	23
12:	نَزَلَتْ فِیَّ اَرْبَعُ آیَاتٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی	24
13:	کَانَتْ تَحْتِی امْرَأَۃٌ وَکُنْتُ أُحِبُّھَا وَکَانَ عُمَرُ یَکْرَھُھَا	26
14:	لَا یَجْزِیْ وَلَدٌ وَالِدًا اِلَّا اَنْ یَجِدَہٗ	26
15:	إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَۃُ الْمَرْءِ أَھْلَ وُدِّ أَبِیہِ بَعْدَ أَنْ یُوَلِّیَ	27
16:	لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنَّانٌ، وَّلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ	27
17:	بَعَثَ النَّبِیُّ ﷺ سَرِیَّۃً فَاسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ	28
18:	إِنَّ الْغَادِرَ یُرْفَعُ لَہٗ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ	29

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19:	كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ	29
20:	وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ	30
21:	اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ	30
22:	كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ	31
23:	سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ يُسَمُّوْنَ رَجُلًا مِنْهُمْ عَبْدَ الْحَجَرِ	31
24:	اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْخِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ	32
25:	أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ	32
26:	مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ	33
27:	مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ	34
28:	تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ	35
29:	جَآءَتْنِي امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُ	35
30:	إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي	36
31:	لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ	38
32:	لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ	39
33:	اِثْنَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ	39
34:	دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ	39
35:	مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا	40
36:	الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ	41
37:	مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا	42
38:	لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ	42
39:	أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ كَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارَى	43
40:	أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ، فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا	44
41:	أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ	44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

١ ـ قرآن حكيم .

٢ ـ الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت .

٣ ـ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، ١٣٩٨هـ .

٤ ـ السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت ٢٧٥هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

٥ ـ السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت ٢٧٣هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة .

٦ ـ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، ١٣٩٨هـ .

٧ ـ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت ٣٠٣هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

٨ ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

٩ ـ صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .

١٠ ـ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت .

١١ ـ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، ١٤٠٢هـ .

١١ ـ مشكوٰة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "